



سوال

(539) گناہوں سے حج کا اجر و ثواب کم ہو جاتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گناہوں سے حج کا اجر و ثواب کم ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گناہوں سے حج کا اجر و ثواب بالکل کم ہو جاتا ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ... سورة البقرة ۱۹۷

”جو شخص ان حج کے مخصوص مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے لڑے جھگڑے۔“

بلکہ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ گناہ سے حج فاسد ہو جاتا ہے کیونکہ حج میں گناہ کے ارتکاب صراحتاً سے منع کر دیا گیا ہے۔ لیکن جمہور اہل علم کے نزدیک معروف قاعدہ یہ ہے کہ اگر حرمت کا تعلق بطور خاص کسی عبادت سے نہ ہو تو اس سے وہ عبادت باطل نہیں ہوتی۔ گناہوں کی حرمت احرام ہی کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ وہ تو احرام اور غیر احرام ہر حال میں حرام ہیں، لہذا درست بات یہی ہے کہ گناہوں سے حج باطل تو نہیں ہوتا، البتہ اس سے اجر و ثواب میں کمی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 457

محدث فتویٰ